© rasailojaraid.com

اکفار الملحدین از امام العصر حضرت مولانا محمد انور شاہ کشمیریؒ۔ ناشر۔ دار الکتب العلمیہ اکوڑہ خٹک پشاور (قیمت ۳۰ روپے) ختم نبوت، اہل اسلام کا ، اجماعی واساسی اور طے شدہ مسئلہ وعقیدہ ہے۔ آغاز انسانیت سے لے کر آج تک اس پر ہمیشہ اتفاق رہا ہے جس میں ادنیٰ تحویل وتحریف اور معمولی سی ہیر پھیر، گمراہی وزندیقی بلکہ سراسر کفر ہے۔

مرزا غلام احمد القادیانی المتنبی نے برطانوی سامراج کے اشارہ سے اپنی مستقل نبوت کا دعویٰ کیا اور اس کو منوانے کی غرض سے تبلیغ اسلام کے بلند وبانگ دعووں کے پردے میں حج وجہاد کی منسوخیت کا اعلان کر کے قطعی امور دین کا انکار شروع کر دیا۔ چونکہ اس کی پشت پر حکومت تھی اس لئے تحریر ولٹریچر کے ذریعہ یہ فتنہ جڑ پکڑتا رہا جب بھی دین اسلام پر کوئی نازک وقت آتا ہے۔ عادت اللہ یہی ہے کہ اس کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ اس وقت کی عظیم شخصیت سے کام لیتے ہیں۔

لہٰذا محدث عصر علامہ انور شاہ کشمیری جیسی نادرہ روزگار ہستی جو محدث بھی تھے، فقیہہ بھی، متکلم اصولی اور مورخ بھی جن کی ساری زندگی علوم کی اشاعت، علوم کی تحقیق وعقدہ کشائی میں گذری۔ خدائی فیصلوں میں مرزائیت کا قلع قمع کرنے کی سعادت وانتخاب حضرت شاہ صاحب کے حق میں ہو چکا تھا۔ حضرت شاہ صاحب نے قدماء ومتاخرین فقہاء متکلمین اور محدثین ومفسرین کے علمی ذخیروں وکارناموں میں۔ غواصی اور تفحص وتجسس کر کے نادر ترین اور ٹھوس علمی دلائل امت کے سامنے رکھ دیئے۔

مالکیہ، شافعیہ، حنابلہ اور احناف کے کتب سے نوادر نقول (اقتباسات) پورے استقصاء کے ساتھ جمع کر کے یہ ثابت کر دیا کہ تمام امت محمدیہ کا ختم نبوت کا متفقہ فیصلہ ہے۔ اور اب اس میں کسی قسم کی حرف گیری اور شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔

محدث عصر علامہ محمد یوسف بنوریؒ لکھتے ہیں:۔

اس گوناگون اور نت نئے فتنوں کے دور میں، کہیں مرزائیت کا فتنہ ہے تو کہیں خاکساریت کا اور کہیں پرویزیت کا فتنہ ہے۔ تو کہیں فضل الرحمٰن کی مستشرقانہ تحقیقات کا، اگر ایسی محققانہ اور جامع کتاب نہ ہوتی تو آج کمزور ایمان کا مسئلہ شدید بحران اور پورے اشتباہ میں پڑا ہوتا۔ اور امت کے ذمہ یہ فرض کفایہ یوں ہی رہ جاتا لیکن الحمد للہ علی احسانہ یہ مسئلہ (اکفار الملحدین) سے اتنا واضح ہو گیا ہے کہ اب کسی کے لئے کوئی شک وشبہ اور عذر باقی نہیں رہا مکتبہ دار الکتب العلمیہ کا السہم المصیب کے بعد یہ دوسرا اشاعتی کارنامہ حضرت شاہ صاحبؒ کے اس عظیم لاجواب شاہکار کی اصل عربی اشاعت ہے۔ جو ہر لحاظ سے معیاری اور خوب ہے۔ علمی ومذہبی حلقوں سے حوصلہ افزائی اور پذیرائی کی خوب توقع ہے ::::::::

© rasailojaraid.com